مشترکہ پریس ریلیز: بھارت۔پیراگوئے مشترکہ کمیشن میکانزم (جے سی ایم) کا پہلا اجلاس، آسُنسِیون (نومبر 14، 2025)

15 نومبر 2025

بھارت۔پیراگوئے مشترکہ کمیشن مکینزم (جے سی ایم) کا پہلا اجلاس شہر آسُنسِیون میں منعقد ہوا، جس کی صدارت حکومتِ پیراگوئے کی جانب سے نائب وزیرِ خارجہ، سفیر وِکٹر ویر دون، اور حکومتِ ہند کی طرف سے وزارتِ خارجہ کے سکریٹری (مشرق) جناب پیریاسامی کمارن نے کی.

2. علاوہ ازیں، اجلاس میں وزارتِ تعلیم و علوم، وزارتِ صحتِ عامہ و سماجی بہبود، وزارتِ صنعت و تجارت، وزارتِ اطلاعات و مواصلات ٹیکنالوجیز، اور نائب وزارتِ کانکنی و توانائی سمیت پیراگوئے کی متعلقہ وزارتوں کے سینئر نمائندگان نے بھی شرکت کی.

3. یہ اجلاس انتہائی خوشگوار اور تعمیری ماحول میں منعقد ہوا، جس کے دوران دونوں وفود نے دو طرفہ تعلقات کی موجودہ صورتِحال کا جامع جائزہ لیا. انہوں نے اس نئے محرک کو اجاگر کیا جو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں پیدا ہوا ہے، جو جمہوریہ پیراگوئے کے صدر عالیجناب سانتیاگو پینا پلاسیوس کے حالیہ سرکاری دورۂ بھارت سے تقویت پایا ہے, جس نے سیاسی مذاکرات کو مضبوط بنانے اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں مینباہمی تعاون کو مزید گہرا کرنے میں اہم سنگِ میل کی حیثیت اختیار کر لی ہے. بھارتی فریق نے پیراگوئے کی قومی کانگریس کے ایوانِ سینیٹرز میں بھارت کے لیے پارلیمانی فرینڈشپ کمیشن کے قیام کی بھی ستائش کی.

4. ملاقات کے دوران سیاسی و اقتصادی تعلقات، ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے، توانائی، تعلیم، صحت، تجارت و سرمایہ کاری، شہری ہوابازی، سیاحت، خلاء، پائیدار ترقی اور آبی وسائل کے شعبوں میں باہمی تعاون سمیت دوطرفہ ایجنڈے کے امور پر گفتگو کی گئی. علاوہ ازیں، بین الاقوامی فورمز اور تنظیموں میں باہمی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے کثیرالجہتی امور پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا.

5. دونوں فریقوں نے باہمی فائدہ مند والے شعبوں میں تعاون میں مضبوطی لانے، تجارت کے فروغ، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی، اور مشترکہ دلچسپی کے شعبوں میں ہمہ جہت شراکت داری کو مستحکم کرنے کی اہمیت پر اتفاق کیا، نیز دوطرفہ معاہدوں کے مذاکراتی پیش رفت کو آگے بڑھانے پر بھی زور دیا. درج ذیل شعبوں کو ترجیحی حیثیت دی گئی: زرعی شعبہ؛ قابلِ تجدید توانائی (بالخصوص شمسی توانائی)؛ بائیو فیولز؛ اطلاعات و مواصلات کی ٹیکنالوجیز؛ سائبر سیکیورٹی؛ عوامی صحت؛ تعلیم اور تکنیکی تربیت؛ شیری ہوابازی؛ بنیادی ڈھانچہ، ریلویز؛ آبی نظم و نسق اور تعاون؛ پائیدار ترقی؛ اور خلائی تعاون.

6. وفود نے اعلیٰ سطحی سیاسی مذاکرات کو مزید وسیع کرنے، سرکاری دورے اور باقاعدہ مشاورتی تبادلوں کو فروغ دینے، ترجیحی شعبوں کا فالو اپ، نئے پہلوؤں کا جائزہ لینے اور موجودہ معاہدوں کے مؤثر نفاذ کو آسان بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا. انہوں نے قابلِ تجدید توانائی، زراعتی شعبے میں کاروبار، دواسازی، آئی سی ٹی، بائیو فیولز اور ہلکی صنعتوں جیسے اہم شعبوں میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں ترقی کی گنجائش کو بھی اُجاگر کیا.

7. پیراگوئے کے فریق نے بھارتی سرمایہ کاری کو پیراگوئے میں فروغ دینےپر اپنی آمادگی ظاہر کی. دونوں فریقوں نے ملک میں بھارتی کاروباری اداروں کی موجودگی کو آسان بنانے کے لیے قونصلر اور انتظامی طریقہ کار کو مؤثر بنانے کے عملی اقدامات پر بھی تبادلۂ خیال کیا.

8. اجلاس کے دوران وفود نے مذاکراتی مرحلے میں موجود دوطرفہ دستاویزات کا جائزہ لیا، اور اس بات پر اتفاق کیا کہ جمہوریہ ہند کی وزارتِ ثقافت اور جمہوریہ پیراگوئے کے قومی سیکرٹریٹ برائے ثقافت کے درمیان ثقافتی تبادلے کے بارے میں مفاہمتی یاد داشت (مدّت 2023–2027) دستخط کے لیے تیار ہے.

9. پیراگوئے کے وفد نے آفات سے لچکدار بنیادی ڈھانچے کے اتحاد (CDRI) میں جمہوریہ پیراگوئے کی رکنیت کو باضابطہ بنانے کی منشاء کا اعلان کیا اور بین الاقوامی بگ کیٹ الائنس (IBCA) کے قیام کے فریم ورک معاہدے میں شمولیت کے لیے مطلوب طریقہ کار کو آگے بڑھانے پر اپنے خیالات ظاہر کیے. بھارتی فریق نے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا اور ان پروسیس کو آسان بنانے کے لیے تعاون دینے کا اعلان کیا.

10. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دہشت گردی اپنی تمام صورتوں اور مظاہر میں بین الاقوامی امن و سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے. اس سلسلے میں انہوں نے دہشت گردی کو باہمی، علاقائی، کثیر جہتی اور عالمی سطح پر مربوط کاوشوں کے ذریعے مقابلہ کرنے کے عزم کی تصدیق کی. انہوں نے سیکیورٹی اور سائبر سلامتی کے شعبوں میں باہمی مفاد کے لیے تعاون اور دوطرفہ ہم آہنگی کے طریقۂ کار کو مضبوط بنانے کی اپنی آمادگی بھی ظاہر کی.

11. مشترکہ کمیشن نے تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع میں توسیع کرنے کی غرض سے بھارت اور مرکوسور کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا. اسی تناظر میں، پیراگوئے نے بھارت اور مرکوسور کے رکن ممالک کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے کی اپنی آمادگی کا اعادہ کیا، اس بات کو یاد دلاتے ہوئے کہ جون 2025 میں صدر سانتیاگو پینا کے سرکاری دورۂ بھارت کے دوران دونوں حکومتوں نے مرکوسور–بھارت ترجیحی تجارتی معاہدے کے فریم ورک کے اندر تجارتی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا تھا.

12. سفارتی تعلقات کے قیام کی 65ویں سالگرہ، جو 2026 میں منائی جائے گی، کے موقع پر دونوں فریقوں نے یادگاری سرگرمیوں کے اہتمام اور ہم آہنگی پر اتفاق کیا، جبکہ 13 ستمبر 1961 کو سرکاری تعلقات کے آغاز کو بھی یاد کیا گیا.

13. اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ مشترکہ کمیشن کا اگلا اجلاس نئی دہلی، بھارت میں منعقد ہوگا، جس کی تاریخ دونوں فریقوں کی باہمی رضامندی سے طے کی جائے گی.

اسونسیون،
14 نومبر 2025